سوال

(455)خرگوش کی حلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد یوسف سوال کرتے ہیں کہ خرگوش کے حلال ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی صریح ثبوت ملتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں حرام چیزوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کے اصول بتادیئے گئے ہیں جن کے تحت خروگوش حرام اشیاء کے ضمن میں نہیں آتا خرگوش حلال ہے کیوں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک دفعہ خرگوش لایا گیا آپ نے اسے ذبح کیا اور کچھ گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کےلیے آپ کے گھر بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول فرمایا ۔ (صحیح بخاری : کتاب الصید باب الارنب)

جن روایات میں اس کے خون کی وجہ سے اسے نہ کھانے کا ذکر ہے وہ صحیح نہیں ہیں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ مذکورہ حدیث سے خرگوش کا گوشت کھانے کا جواز فراہم ہوتا ہے تمام علما کا بھی یہی فتویٰ ہے البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے اس کی کراہت منقول ہے (فتح الباری :662/9)

اس لیے خرگوش کے حلال ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے شعیہ حضرات کے کہنے سے اس کے متعلق اندیشائے دوردراز میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:461